السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آنحضرت ﷺ سے وتر باجماعت پڑھنے کا ثبوت ملتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آں حضرت ﷺ سے وتر باجماعت ثابت ہے۔

(اخبار اہل حدیث لاہور جلد ۱ شمارہ ۴۷ : ۱۱ شوال ۱۳۹۰ھ)

توضیح:

نبی ﷺ سے تین دن رمضان میں گیارہ رکعت تراویح مع وتر جماعت سے ثابت ہے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری کو گیارہ رکعت مع وتر باجماعت حکم فرمایا تھا۔ نزی نفل نماز باجماعت ثابت ہے، رمضان غیر رمضان میں وتروں میں جماعت کی ممانعت پر کوئی دلیل بھی نہیں۔ قیام اللیل صفحہ ۹۷ میں بہت صحابہ اور تابعین کے اقوال جواز پر دال ہیں۔ واللہ اعلم۔ (الراقم علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 359

محدث فتویٰ